انسانی دل کی بیماریوں کی شفا

سورۃ یونس 57:10

اسلام علیکم!

ہماری دنیا تباہی کے کنارے کھڑی ہے۔ جہاں کہیں تم دیکھو بنی نوح انسان پر خودغرضی سوار ہے۔ جنگ وجدل، لڑائی جھگڑے اور انسانی برائیاں ہر قوم میں باکثرت ہیں اور کوئی بھی اِس سے باہر نہیں۔ کسی بھی صورت میں دولت مند ہونا لاکھوں کے ذہن پر سوار ہے۔ خودغرضی اس انتہا تک پہنچ چکی ہے کہ شاید ہی کوئی کسی کا خیال کرے۔ کیا یہ کبھی ختم ہوگا؟ کیا انسان خودغرض دل کا علاج جانتا ہے؟ صرف اللہ جانتا ہے صرف اُس کے پاس انسانی دلوں میں بھری گناہ کی بیماری کا علاج ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ انسانوں نے اپنے دل و دماغ کو گناہ میں دھنسے رہنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ ہمارے خیالات فطرتی طور پر اللہ سے پرے ہیں کہ وہ یہ سوچنے پر مجبور ہے اور اس کا دل ملوں ہے کہ زمین پر کیا ہو رہا ہے۔ یہ زمین افراط سے لاکھوں جانوں سے بھری ہوئی ایک نہایت بڑا سی گیند ہے جو فضا میں انتہائی تیزی سے گھوم رہی ہے۔ یہ صرف اللہ ہے جو اپنے رحم و کرم سے اِس کو اکھٹا اور حرکت میں رکھے ہوئے ہے۔ پھر بھی زیادہ تر انسان اس بات سے بے خبر ہیں کہ اللہ ہی اس کو قائم و دائم رکھے ہوئے ہے۔ جبکہ انسان ہر روز آسمانی برکات سے کھاتے ہیں۔ پھر بھی کتنے کم ہیں جو اس کا سوچتے اور اِس کے لئے اللہ کے شکر گزار ہیں؟

کتنے تھوڑے ہیں جو محسوس کرتے ہیں کہ یہ دنیا تیزی سے اپنے اختتام کی طرف جا رہی ہے۔ اور جیسے ہم جانتے ہیں کہ زندگی زمین پر سے جلدی ختم ہو جائے گی۔ ہمیں دیا گیا وقت جلد ختم ہو جائے گا۔ تو بھی چند لوگ جانتے ہیں کہ اللہ کیا کرنے والا ہے۔ خدا کا روزِ عظیم (روزِ قیامت) جلد آنے والا ہے۔ "جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی بھی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو جو خدا اور روز قیامت پر ایمان لائیگا اور نیک اعمال کریگا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ خدا کے ہاں ملیگا اور قیامت کے دن انکو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غم ناک ہونگے۔" سورۃ البقرہ 62:2

قدیم آیام میں اللہ کا نبی مقدس کتابوں میں فرماتا ہے تورات صفنیاہ 14:10 "خداوند کا روزِ عظیم قریب ہے ہاں وہ نزدیک آ گیا ہے وہ آ پہنچا! سنو! خداوند کے دن کا شور!"

اِسی طرح اللہ ہمیں قیمتی وقت دے رہا ہے کہ ہم اُس کی تلاش کریں کہ اللہ انسانی دل کے ساتھ کیا کرنے والا ہے۔ یہ اللہ کی مرضی ہے کہ انسانی دل گناہ کی بیماری سے پاک صاف ہو جائے۔ یہ بیماری ہر ایک دل میں داخل ہو چکی ہے۔ پھر بھی کون اِس کا علاج جانتا ہے۔ کون اللہ کے پاس اِس کی صفائی اور پاکیزگی کے لئے جاتا ہے؟

کون جانتا ہے کہ اللہ کیا کرنا چاہتا ہے؟ قرآن پاک میں گناہ کا ذکر 60 سے زیادہ دفعہ آیا ہے۔ پھر بھی میں کس طرح اِس بیماری کے ساتھ نپٹتا ہوں؟ لیکن یہاں ایک ہی امید ہے!

ماہر طبیب پانا اللہ کا منصوبہ ہے!

انسانی دل گناہ کی بیماری کی شفاء پا سکتا ہے۔ شاہد کچھ نہ جانتے ہوں کہ گناہ کا کیا مطلب ہے اور پھر اس کی تعریف کیا ہے؟ سادہ بات ہے گناہ اللہ کے مخالف ہونا ہے۔ یہ اللہ کی مقدس اور راست شریعت، دس احکام کی مخالفت ہے۔ گناہ جرم اور شرمندگی لاتا ہے۔ گناہ سزا اور ابدی موت لاتا ہے۔ گناہ معاف بھی کیا جا سکتا ہے۔ "جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا اور سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔" سورۃ المومن 3۔

خدا عظیم طبیب ہے صرف وہی تمام گناہ کی بیماری کا علاج کر سکتا ہے!

اللہ کا منصوبہ ہے اور وہ کارآمد ہے۔ لاکھوں نے اُس کی مدد پائی ہے اور گناہ کے درد اور غم سے چھٹکارا پایا ہے۔ اللہ بڑا طاقت والا ہے اور گناہ کے مسئلہ کے ساتھ نپٹنے کے لئے اُس کے پاس کمی نہیں۔ ہمارے پہلے والدین آدم اور حوا سے لے کر جب اُنہوں نے ممنوع درخت کا پھل کھایا اور گناہگار ہو گئے تب سے انسان کے علاج کی ضرورت ہے جو صرف اللہ ہی مہیا کر سکتا ہے۔ تمام زمانوں کے مرد و زن اللہ کے پاس آتے رہے ہیں اور گناہ کے مسئلہ سے اپنے دلوں میں سکون اور زندگیوں میں نجات پاتے رہے ہیں۔ چاہئے مسئلہ چوری کا، جھوٹ بولنے کا، دھوکہ دہی کا، نفرت کا، لڑائی جھگڑے کا، زناکاری کا، قتل کا، بت پرستی کا، گندے خیالات کا ہو یہ لسٹ بڑھتی ہی جاتی ہے۔ کچھ بھی ہو اللہ کے پاس اِس کا حل ہے۔ یہ اور ایسے بہت سے کام گناہ ہیں۔ جو کہ انسانی دل کی بیماری ہے۔
کوشش کریں جیسے لوگ کرتے ہیں تو بھی بیمار دل اللہ کے علاوہ کہیں بھی علاج نہیں پاتا۔ صرف اُسی کے پاس علاج ہے۔ آپ بھی یہ علاج حاصل کر سکتے ہیں۔ اور یہ واضح طور پر لکھا ہے کہ بخشنے والا وہی ہے۔ (المومن 3) ہمیں اور انتظار نہیں کرنا چاہیے۔

جانی پہچانی شفاء!

آیئے تصور کریں کہ ایک دن آپ بیماری محسوس کرتے ہیں۔ اور یہ بیماری قائم ہے جب تک آپ کا ساتھ آپ کو ڈاکٹر کے کے پاس جانے کے لئے نہیں کہتا۔ آخر کار آپ حوصلہ کر کے ڈاکٹر کے پاس جاتے ہو۔ آپ ایک خوبصورت دفتر میں پہنچتے ہو اور اپنی باری کا انتظار کرتے ہو۔ ڈاکٹر آپ سے بہت سے سوال پوچھتا ہے اور کافی چیک اَپ کرتا ہے۔ آخر کار وہ آپ کو بتاتا ہے کہ "آپ بیمار ہیں" لیکن بدقسمتی سے آپ کی بیماری کا علاج میرے پاس نہیں ہے۔ مہربانی کر کے آپ کسی دوسرے معالج کو دکھائیں۔ یقینی طور پر آپ اُس کے بارے میں اچھا محسوس نہیں کریں گے کیونکہ آپ بیمار ہیں اور اُس کے پاس آپ کا علاج نہیں۔ اب یہ اور بھی پریشانی کی بات ہے کہ آپ کی بیماری علاج نہیں ہے۔

اِسی طرح اللہ نے انسانی دل کی بیماری کا مسئلہ واضح کیا ہے۔ کہ وہ بیمار ہے۔ اللہ کس طرح کا طبیب وہ اگر ہو ہمیں بیمار ہونے کے بارے میں بتائے لیکن اُس کے پاس علاج نہ۔ لیکن اللہ کے ساتھ ایسا نہیں۔ عزیز دوست اللہ سب جانتا ہے اور آپ کے مسئلے کا حل اُس کے پاس ہے۔

اللہ کا منصوبہ صرف گناہ کی معافی ہی نہیں بلکہ اُس سے پاکیزگی بھی ہے۔لیکن کیسے؟

عزیز قاری کیا تمھارے دل میں کسی گناہ پر شرمندہ ہیں؟اللہ کے پاس اُس کی معافی ہے۔اللہ توبہ کو پسند کرتا ہے۔توبہ اندرونی یا روحانی طور پر غم کرنا ہے۔جس سے گناہ میں زندگی گزارنے سے باز رہنے کی راہنمائی ہے۔ "اور جنھوں نے بُرے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔تو کچھ شک نہیں کہ تمھارا پروردگار اِس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔" سورۃ الاعراف 153:7

ہمیں دعا میں اللہ سے اپنے گناہوں کا اقرار کرنا ہے اور کہنا ہے کہ میں گناہگار ہوں،دلی غم کے ساتھ بُرے عمال سے توبہ کرتا ہے۔ہم سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اللہ معاف کرے گا۔لیکن اللہ کیسے ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے؟کون ہمارے گناہ کی سزا پاتا ہے؟کسی نہ کسی کو تو سزا پانی ہے۔

تصور کریں کہ ایک شخص اپنے ہمسایہ کے خلاف کوئی جرم کرتا ہے سکتا ہے کہ اُس نے اُس کی بھیڑ چرائی ہو جب وہ اُس کو نہیں دیکھ رہا تھا۔ لیکن کسی دوسرے نے اُس کو یہ گناہ کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ہمسایہ اُس آدمی سے ملتا ہے اور کہتا ہے کہ تُو نے کیوں میری بھیڑ چرائی تھی؟ اب وہ شخص شرمندہ ہو کر اُس سے کہتا ہے مہربانی سے مجھے معاف کر دیں۔لیکن میں نے اِسے کھا لیا ہے۔اب میں اُس کو واپس نہیں لوٹا سکتا۔اب اُس چوری کی ہوئی بھیڑ کا مالک کچھ بھی کہہ سکتا ہے۔وہ پولیس کے پاس جا سکتا ہے اور پھر پولیس اُس چور سے بھیڑ کی قیمت وصول کرواتی ہے یا پھر مالک کہہ سکتا ہے۔میں آپ کا یہ جرم معاف کرتا ہوں۔ "میں اِس کا ہرجانہ اپنے اوپر لیتا ہوں گناہ کی ہمیشہ سے قیمت ہے کسی نہ کسی کو ہمیشہ ادا کرنی پڑتی ہے اِس معاملے میں یا تو چور اِس جرم کی سزا بھگتے یا پھر مالک کہہ سکتا ہے کہ اِس نقصان کو میں اپنے اوپر لیتا ہوں۔لیکن گناہ کی ہمیشہ سے قیمت ہے اور قیمت بڑی ہے۔اللہ کو گناہ معاف کرنے کے لئے اُسے ہمارے گناہ کا کفارہ دینا ہے۔ گناہ کی قیمت بہت زیادہ ہے۔یہ موت ہے اور ابدی موت ہے۔انجیل شریف،رومیوں 23:6 میں مرقوم ہے۔ " کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔"

یہ ہمیشہ سے تھا کہ اللہ عیسیٰ المسیح کے ذریعے سے ہمارے گناہ معاف کئے جاتے۔وہ ہمارے گناہ اُٹھانے والا بنا اب عیسیٰ المسیح کے ذریعے اللہ ہمارے گناہ معاف کرے گا۔اور محبت کی شریعت ہمارے دلوں پر لکھتا ہے۔یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم عیسیٰ المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریں۔اور اُس کی موت کو بھی۔

یاد رکھیں کہ کسی نہ کسی کو ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کرنی ہے۔اللہ کا انصاف گناہ کے جرم کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔جس طرح زمینی جج کر دیتا ہے۔انصاف کا تقاضہ جرم کی سزا ہے۔عیسیٰ المسیح نے وہ سزا تمام دنیا کے انسانوں کے لئے بھگتی ہے۔پھر بھی تھوڑے سے لوگ گناہ کے اِس کفارے کو قبول کرتے ہیں۔عزیز قاری عیسیٰ المسیح آج آپ کو دعوت دیتا ہے کہ آپ اُس کو قبول کریں اور اُس کو اپنے گناہوں کا عوض سمجھیں۔پھر کیا ہے جو ہمیں گناہ میں زندگی گزارنے سے روک سکتا ہے؟کیا ہمیں باز رکھے گا؟کیا ہم خود کر سکتے ہیں؟کیا اِس کا کوئی علاج ہے کہ ہم گناہ کرتے ہیں باز آئیں؟کیا حقیقت میں انسانی دل بدل سکتا ہے؟

معجزہ کی ضرورت ہے!

جو کچھ اللہ کی انگلی سے پتھر کی لوحوں پر لکھا گیا تھا۔ وہ ہمارے دلوں پر لکھا جانا چاہیے تاکہ ہم خدا کی مرضی بجالائیں۔ یہ معجزے سے کم نہیں۔ جب سالوں پہلے موسیٰ کوہ سیناء پر پتھر کی لوحوں پر اللہ کی انگلی سے لکھی ہوئی شریعت لینے گیا تھا۔ اور آج بھی یہ معجزے سے کم نہیں کہ وہ گوشت کی تختی پر اپنی پاک شریعت لکھے۔ اِس کا مطلب ہے کہ بغیر سوال کیے خدا کی تابعداری۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان اُس کا اقرار کرے۔ وہ ایسا ہی کرتا ہے۔ جب تک ہم اپنی پوری مرضی اُس کے تابع نہیں کرتے وہ ایسا نہیں کرسکتا ہے۔ کیا ہم پھر بھی اپنی زندگی پہلے کی طرح نارمل گزارتے ہوئے اللہ کی پاک شریعت، دس احکام کے خلاف جائیں گے جو موسیٰ کو اللہ نے کوہ سیناء پر دے تھے۔ اس لئے سوال ہمارے سامنے یہ ہے کہ کیا ہم اللہ کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ ہمارا دل ودماغ تبدیل کردے تاکہ ہم اُس کی اور اُس کی شریعت کی فرمانبرداری کریں۔ پھر یہ عیسیٰ المسیح کے ذریعے معجزانہ طور پر ہوگا۔ جب ہم اُس کو یہ معجزہ کرنے دیتے ہیں وہ آسمانی امن اور خوشی ہمارے دل میں پیدا کرے گا۔ آج اللہ کو اپنا دل دیں۔

R.M. Harnisch

Series no. 25

www.salahallah.com

www.allahshanif.com